

مجلہ حقوق اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجه • لاہور
لندن • ہیوسٹن • نیویارک



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض: 11416 سعودی عرب

فون: 4033962-4043432 1 00966 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa

Website: www.dar-us-salam.com

① طریق مکہ - العلیا - الرياض فون: 4614483 1 00966 فیکس: 4644945

② شارع العین - الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

③ جدہ فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270

④ الخبر فون: 8692900 3 00966 فیکس: 8691551

شارجه فون: 5632623 6 00971 فیکس: 5632624

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

① 36 - لورال، سیکرٹریٹ ٹاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 42 0092

فیکس: 7354072 E-mail: darussalampk@hotmail.com

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

③ اردو بازار گوہر انوالا فون: 741613-431-0092 فیکس: 741614

لندن فون: 208 5202666 208 5217645 فیکس:

امریکہ ① ہوسٹن فون: 7220419 713 001 فیکس: 7220431

② نیویارک فون: 6255925 718 001 فیکس: 6251511

ارکان اسلام و ایمان

تحقیق و تخریج کے ساتھ جدید ایڈیشن

تالیف

فضیلہ شیخ محمد بن حبیب بن عوف حفظہ اللہ

مدرس دارالحدیث الخیریہ مکہ مکرمہ

تخریج:

حافظ آصف اقبال

ریسرچ فیلو دارالسلام لاہور

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجه • لاہور
لندن • ہیوسٹن • نیویارک



فہرست مضامین

49	اخلاق و عادات کا بیان	9	عرض ناشر
50	رسول کریم ﷺ کے اخلاق کا نمونہ	11	عرض مؤلف
51	رسول اللہ ﷺ کی عاجزی اور دیگر آداب	13	توحید اور نواقض ایمان و اسلام
52	رسول اللہ ﷺ کی دعوت و تبلیغ اور جہاد	14	ارکان اسلام
53	رسول اللہ ﷺ سے محبت اور ان کی پیروی	14	ارکان ایمان
55	رسول اللہ ﷺ کا شرعی مقام و مرتبہ	15	اسلام، ایمان اور احسان کا مطلب
57	مسلمان اپنی صفات کے آئینے میں	17	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا معنی
59	احادیث رسول ﷺ پر عمل کرو	21	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ کا مطلب
61	رسول اللہ ﷺ جو تمہیں دیں اسے لے لو		اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ اللہ تعالیٰ
63	اللہ کے بند و بھائی بھائی بن جاؤ	23	آسمان پر ہے
66	طہارت کے احکام و مسائل	25	تقدیر کی اچھائی اور برائی پر ایمان
66	پانی اور اس کی اقسام	26	ایمان بالقدر کی اقسام
68	قضائے حاجت کے آداب	27	تقدیر پر ایمان لانے کے فوائد
69	وضو کیسے کیا جائے	31	تقدیر حجت نہیں بن سکتی
70	وضو توڑنے والی چیزیں	32	نواقض ایمان و اسلام
71	جن چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا		شُرک فی العبادۃ نواقض ایمان میں
72	موزوں اور جرابوں پر مسح کرنا	34	سے ہے
72	جرابوں پر مسح کرنے کی مشروعیت		اللہ کے اسماء و صفات میں شرک کرنا
73	موزوں اور جرابوں پر مسح کرنے کی شروط	39	نواقض ایمان میں سے ہے
74	غسل واجب کرنے والی چیزیں		رسولوں پر طعن و تشنیع کرنا بھی نواقض
74	چھ چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے	43	ایمان میں سے ہے



76	جنبی پر کون سی چیزیں حرام ہیں	102	نماز کے ارکان
77	غسل کے ارکان	105	نماز کو باطل کرنے والی چیزیں
78	غسل مستحب	106	نماز میں مکروہ کام
79	غسل کے متعلق مسائل	107	نماز کے ممنوعہ اوقات
	شکستہ عضو پر باندھی جانے والی لکڑی	108	نماز کے اوقات
81	اور پٹی پر مسح کا حکم	109	نماز نبوی ﷺ کا طریقہ
81	تیمم اور اس کے جواز کے اسباب	110	نماز کے بارے میں آپ ﷺ کا اسوۂ حسنہ
82	تیمم کے لیے مٹی	111	نفل نمازیں
83	تیمم کا طریقہ	113	نماز کس پر فرض ہے؟
83	وہ امور جو تیمم کے ساتھ کرنا جائز ہیں	113	سجدہ سو
84	تیمم کو توڑنے والی چیزیں		عورتوں کا مسجد میں جماعت کے ساتھ
	جس کے پاس پانی ہو نہ مٹی وہ نماز کیسے پڑھے؟	116	حاضر ہونا
84	حیض، نفاس اور استحاضہ	117	نماز میں عورت کا لباس
84	حیض اور نفاس والی عورت پر حرام چیزیں	117	امامت کا زیادہ حق دار کون ہے؟
	حیض اور نفاس والی عورت پر حرام چیزیں	118	کن کی امامت درست ہے
85	حیض اور نفاس والی عورتوں کے لیے توجہ طلب باتیں	119	نماز کی فضیلت اور ترک نماز کی وعید
88	استحاضہ اور اس کے احکام	121	نماز جمعہ اور جماعت کی فرضیت
	نماز، اس کی اہمیت و فضیلت اور احکام و مسائل	122	نماز جمعہ اور جماعت کی فضیلت
92	اذان اور اقامت	124	جمعہ کی نماز اور اس کے آداب
92	نماز صبح کا طریقہ	125	نماز، فرامین نبوی کی روشنی میں
93	نماز کے مسائل	127	بری، بحری اور فضائی سفر میں نماز
98	نماز کی شرائط	129	بیمار کے لیے نماز کی فرضیت
101		130	مریض کی طہارت کا طریقہ
		132	مریض نماز کیسے ادا کرے
		133	نماز کی ابتدائی اور اختتامی دعائیں

173	ماہ رمضان میں آپ کے فرائض	135	نماز جنازہ کا طریقہ
	روزوں کی فضیلت فرامین نبوی کے	136	موت ایک نصیحت ہے
176	آئینے میں	137	عید گاہ میں نماز عیدین کی ادائیگی
179	نفل روزے	138	عید الاضحیٰ میں قربانی کرنے کی تاکید
181	روزہ توڑنے والی چیزیں	139	نماز استسقاء
182	جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا	140	نماز خسوف و کسوف
183	اعتکاف کی مشروعیت	141	نماز استخارہ
	حج و عمرہ کی فضیلت و اہمیت اور احکام و مسائل	142	نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت
186	حج اور عمرہ کی فضیلت	144	رسول اللہ ﷺ کی قراءت و نماز
186	عمرہ کے اعمال اور اسے ادا کرنے کا طریقہ	148	رسول اللہ ﷺ کی عبادت
189	حج کے اعمال اور اس کا طریقہ کار		زکوٰۃ، اس کی اہمیت اور احکام و مسائل
192	حج اور عمرہ کے آداب	152	زکوٰۃ اور اسلام میں اس کی اہمیت
194	مسجد نبوی کے آداب	153	زکوٰۃ کی مشروعیت کی حکمت
195	حج کس پر فرض ہے؟	154	زکوٰۃ کی فرضیت میں چند حکمتیں
196	ارکان حج	155	مال کی وہ اقسام جن پر زکوٰۃ فرض ہے
197	حج کے واجبات	157	نصاب زکوٰۃ کی مقدار
198	ممنوعات احرام	158	مصارف زکوٰۃ
200	ممنوعات احرام کے مرتکب کا حکم	164	زکوٰۃ ادا کرنے کے فوائد
201	حج نبوی ﷺ کی تفصیلات		زکوٰۃ نہ دینے والوں کے بارے میں وعید
207	ہدی، اس کی اقسام اور شرائط	166	زکوٰۃ کے بارے میں ضروری باتیں
208	ہدی کو ذبح کرنے کا وقت اور جگہ	168	روزہ، اس کی اہمیت و فضیلت
209	معاملات کے چند ضروری احکام		اور اعتکاف کے مسائل
210	شادی کی مشروعیت اور اس کے احکام	172	روزہ اور اس کے فوائد
210	شادی کی ترغیب	172	

عرض ناشر

اس کائنات کی ہمہ گیر نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت کا نام ہدایت ہے۔ یہ ہدایت ہی اسلام کا حقیقی اور اصلی پیغام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی آخر الزمان ﷺ تک تمام انبیاء و رسل ایک اسی دین اسلام کو لے کر انسانی ہدایت کا پیغام پیش کرتے رہے۔ یہ مختلف امتوں کے اپنے ضعف عقائد و اعمال کا نتیجہ ہے کہ آج مختلف مذاہب اور ادیان نے اپنے آپ کو اسلام کے ربانی نام کی بجائے دوسرے نام دے رکھے ہیں۔

دین اسلام تمام انسانیت کا دین ہے اور یہ حقیقی فوز و فلاح کی طرف دعوت دیتا ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ وہ اقوام جنہوں نے اسلام کی حقیقی پکار پر لبیک کہہ کر اس کو اپنے دامن عمل میں سمیٹ لیا، وہ دین و دنیا میں کامیابی اور کامرانی کے منصب پر فائز ہو گئیں۔ اور جن اقوام و ملل نے دین اسلام کی فطری تعلیمات سے انحراف کر کے اپنی رضا و رغبت کے دین کو اختیار کیا وہ دین و دنیا کے واضح خسارے میں مبتلا ہو گئیں۔

عالم عرب کے ممتاز سکالر محمد بن جمیل زینو نے اسلام کی دعوت عمل اور طریق تربیت پر بہت مفید اور نافع لٹریچر تیار کیا ہے۔ جس میں سے بہت سی کتابوں کو اردو کے قالب میں ڈھال کر اردو خواں طبقے کے لیے مفید بنایا گیا ہے۔ ”ارکان اسلام و ایمان“ بھی فاضل مصنف کی ایک دعوتی کتاب کا سادہ، سلیس اور عام فہم ترجمہ ہے۔ کتاب کے متن میں ایک ایسا اسلوب اختیار کیا گیا ہے جو فرقہ وارانہ تعصبات سے پاک اور دین اسلام کی حقیقی پاکیزگی اور سچی دعوت کو پیش کرتا ہے۔ ہر موضوع پر قرآن مجید کی آیات سے استدلال کیا گیا ہے اور پھر ان کی وضاحت صحیح احادیث نبوی سے کی گئی ہے۔ جس کے باعث اس کتاب کی ثقاہت میں کوئی کلام باقی نہیں رہتا۔ حقیقی اسلام تو کتاب و سنت کے انہی دو سرچشموں سے فیض یابی اور سیرابی کا نام ہے۔

فاضل مصنف نے ابتداء میں توحید کے تصور کو واضح کرتے ہوئے نواقض ایمان و اسلام کو پیش کیا ہے، پھر اخلاق و عادات کے اس معیار کو پیش کیا ہے جو رسول کریم ﷺ

211	شادی کرنے کی حکمت	220	حرمت سود کی علت
212	شادی کا حکم		کرنسی اور طعام کی خرید و فروخت
212	نکاح کوچ پر مقدم کرنا	220	کے لیے شرائط
213	شادی سے روگردانی	222	سود کے اسباب و وسائل کی حرمت
213	نیک بیوی پسند کرنا	222	بینکوں کے ساتھ لین دین کا معاملہ
213	نیک خاوند پسند کرنا	223	صرفی اور تجارتی سود کی حرمت
	پردہ مسلمان عورت کے لیے عزت	224	مکان خریدنے کے لیے سود کی حرمت
	کا سبب ہے	224	سود کیسے ختم ہوگا؟
	سود کے احکام و اقسام	227	گری ہوئی چیز کے احکام
	سود کی تعریف	227	لقطہ کیا ہے؟
	سود کا حکم	229	حرم مکہ میں گری ہوئی چیز کا حکم
	حرمت سود کی حکمت	230	کھانے پینے اور دیگر معمولی اشیاء کا حکم
	سود کی اقسام	219	



میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس (تالیف) کو تمام مسلمانوں کے لیے نفع مند کرے اور خالصتاً اپنی رضا جوئی کا ذریعہ بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

محمد بن جمیل زینو

مدرس دارالحدیث الخیریہ

مکہ مکرمہ



❖ ارکان اسلام

❖ ارکان ایمان

❖ اسلام، ایمان اور احسان کا مطلب

❖ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا معنی

❖ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کا مطلب

❖ اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ اللہ تعالیٰ آسمان پر ہے

❖ تقدیر کی اچھائی اور برائی پر ایمان

❖ تقدیر پر ایمان لانے کے فوائد

❖ تقدیر حجت نہیں بن سکتی

❖ نواقض ایمان و اسلام

❖ شرک فی العبادۃ نواقض ایمان میں سے ہے

❖ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات میں شرک نواقض ایمان میں سے ہے

❖ رسولوں پر طعن و تشنیع بھی نواقض ایمان میں سے ہے



توحید اور نواقض ایمان و اسلام

توحید اور نواقض ایمان و اسلام

ارکان اسلام | رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔“

۱؎ ”گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔“ (یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور حضرت محمد (ﷺ) کی اللہ کے دین میں اطاعت کرنا ضروری ہے۔)

۲؎ ”نماز قائم کرنا“: یعنی اسے اس کی تمام شروط، ارکان اور واجبات کے ساتھ خشوع و خضوع سے ادا کرنا۔

۳؎ ”زکوٰۃ دینا“: یہ اس وقت فرض ہوتی ہے جب کوئی مسلمان ۸۵ گرام سونے یا اس کے مساوی نقدی کا مالک ہو جائے۔ اس میں سے سال کے بعد اڑھائی فیصد ادا کرنا ضروری ہے اور نقدی کے علاوہ ہر چیز میں اس کی مقدار معین ہے۔

۴؎ ”بیت اللہ کاج کرنا“: اس شخص کے لیے جو صحت اور مالی اعتبار سے وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو۔

۵؎ ”رمضان کے روزے رکھنا“: روزے کی نیت سے کھانے پینے اور ہر ایسی چیز سے جو روزہ توڑنے والی ہو فجر سے لے کر غروب آفتاب تک رکے رہنا۔^①

ارکان ایمان | اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا: یعنی اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی صفات، عبادت، دعا اور حکم میں اس کی وحدانیت پر ایمان لانا۔

❖ فرشتوں پر ایمان لانا: جو کہ نوری مخلوق ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام نافذ کرنے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔

اس کی کتابوں پر ایمان لانا: یعنی تورات، انجیل، زبور اور قرآن پر جو کہ سب سے افضل ہے۔
اس کے رسولوں پر ایمان لانا: جن میں سب سے پہلے نوح علیہ السلام اور سب سے آخر میں محمد ﷺ ہیں۔

آخرت کے دن پر ایمان لانا: یعنی قیامت کے دن پر، جو لوگوں کے اعمال کے محاسبے اور جزا کا دن ہے۔

اچھی یا بری تقدیر پر ایمان رکھنا: یعنی جائز اسباب اپناتے ہوئے ہر انسان کو اچھی یا بری تقدیر پر راضی رہنا چاہیے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ہے۔^①

اسلام، ایمان اور احسان کا مطلب | حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک دن جبکہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انتہائی سفید کپڑوں اور کالے سیاہ بدن والا ایک شخص آیا جس پر سفر کے آثار نظر آتے تھے نہ ہی ہم میں سے کوئی اسے جانتا تھا وہ آگے بڑھا اور نبی اکرم ﷺ کے سامنے اس طرح بیٹھا کہ اس نے اپنے گھٹنے آپ کے حنوں سے ملا دیئے اور اپنے ہاتھ آپ ﷺ کی رانوں پر رکھ لیے، پھر کہا: اے محمد ﷺ! مجھے بتائیے اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

«الْإِسْلَامُ: أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا»

”اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کر، زکوٰۃ ادا کر، رمضان کے روزے رکھ اور اگر طاقت ہو تو اللہ کے گھر (بیت اللہ) کاج کر۔“

اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم حیران ہوئے کہ کیا آدمی ہے جو سوال کر کے خود ہی اس کی تصدیق کر رہا ہے۔ پھر اس نے کہا کہ مجھے ایمان کے متعلق بتائیے: آپ ﷺ نے فرمایا:

«أَنْ تُوْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُوْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ»

”(ایمان) یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، آخرت کے دن، (روزی قیامت) اور ہر اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لائے۔“

اس نے کہا: آپ (ﷺ) نے درست فرمایا۔ پھر اس نے کہا: مجھے بتائیے کہ احسان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا:

«أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ»

”(احسان) یہ ہے کہ تو اللہ کی اس طرح عبادت کرے جیسے تو اسے دیکھ رہا ہو اگر تو اسے دیکھنے کا تصور پیدا نہیں کر سکتا تو پھر یہ خیال کر کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔“

اس نے کہا: مجھے قیامت کے متعلق بتائیے کہ کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا:

«مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ»

”اس کے متعلق جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔“

اس نے کہا: تو پھر مجھے اس کی علامتیں بتائیے؟ آپ نے فرمایا:

«أَنْ تَلِدَ الْأُمَّةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُيَّانِ»

”اس کی علامت یہ ہے کہ لونڈی اپنے آقا کو جنم دے گی اور تم دیکھو گے کہ بکریوں کے چرواہے جو ننگے پاؤں، برہنہ جسم اور محتاج ہیں (اس قدر مالدار ہو جائیں گے) کہ ایک دوسرے سے بڑھ کر بلند عمارتیں بنانے میں مقابلہ کریں گے۔“

پھر وہ چلا گیا تو میں کافی دیر بیٹھا رہا پھر آپ (ﷺ) نے مجھے فرمایا:

«يَا عُمَرُ! أَتَدْرِي مَنْ السَّائِلُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: فَإِنَّهُ

جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ» (صحیح مسلم، ایمان، باب بیان ایمان

والإسلام... الخ، ح: ۸)

”اے عمر! جانتے ہو یہ سائل کون تھا؟ تو میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر

جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”وہ جبریل تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔“
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا معنی | اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، اس میں غیر اللہ کی الوہیت (بندگی) کی نفی کی گئی ہے اور اسے صرف اللہ وحدہ لا شریک کے لیے ثابت کیا گیا ہے۔

✽ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ (محمد ۱۹/۴۷)

”پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔“

✽ آپ (ﷺ) نے فرمایا:

«مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ» (رواہ البزار وصححه
 الألبانی فی الجامع رقم: ۶۴۳۳ ومجمع الزوائد، الإيمان، باب فیمن شهد ان لا اله
 إلا الله، ح: ۱۶)

”جس شخص نے خلوص دل سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ دیا وہ جنت میں داخل ہو گا۔“

مخلص کون ہے؟: مخلص وہ ہے جو اس کا فہم حاصل کرے اور اس پر عمل پیرا ہو اور اس کلمہ توحید سے اپنی دعوت کی ابتدا کرے، اس لیے کہ یہ کلمہ ایسی توحید پر مشتمل ہے جس کی خاطر اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا۔

✽ جب رسول اللہ (ﷺ) کے چچا ابوطالب فوت ہو رہے تھے تو آپ نے ان سے فرمایا:

«يَا عَمُّ! قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ، وَأَبَى

أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» (صحیح البخاری، الجنائز، باب إذا قال المشرك عند الموت... الخ، ح: ۱۳۶۰ وصحیح مسلم، الإيمان، باب الدلیل علی صحة

الإسلام... الخ، ح: ۲۴)

”چچا جان! لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ دیجئے اس کلمہ کی بنا پر میں آپ کے لیے اللہ تعالیٰ سے

شفارش کروں گا لیکن انہوں نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے سے انکار کر دیا۔“

✽ رسول اللہ (ﷺ) مکہ میں ۱۳ سال تک مشرکین کو یہی دعوت دیتے رہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ